

## 655- ہم کسی شخص پر اسلام کا حکم کب لگائیں گے

سوال

ایک غیر مسلم مر گیا اور مجھے علم ہے کہ اس نے اسلام قبول کر لیا اور اس کا اعتقاد اسلامی تھا لیکن اسلام کی کی طرف منتقل ہونے سے قبل ہی فوت ہو گیا، تو کیا اس شخص کے گناہ معاف کردیں گے یا اسے اب بھی کافر ہی شمار کیا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

اگر کوئی شخص کلمہ پڑھ کر اسلام میں داخل نہ ہو تو اسے مسلمان نہیں کہا جائے گا، اگرچہ اسلام کو پسند ہی کرتا اور اس کا اعتزاز ہے بھی کرے کہ دین اسلام سب ادیان و مذاہب میں افضل دین ہے یا یہ کہ دین اسلام ایک عظیم دین ہے وغیرہ بتیں کرے تو وہ مسلمان نہیں۔

دیکھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پچاabo طالب کافر ہی مرا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے لیے دعائے استغفار کرنے سے بھی منع فرمادیا۔

حالانکہ ابو طالب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتا تھا بلکہ اس نے تو اپنے شوروں میں یہاں تک کہہ دیا کہ :

مجھے یہ علم ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین سب ادیان میں سے بہتر اور اپنے دین ہے، اور اگر ملامت یا پھر کالی گلوچ کا ذر نہ ہوتا تو مجھے اس کا واضح فیاض پاتا۔

تو اگر کوئی بھی شخص کلمہ شہادت (اشهد ان لا إله إلا الله وأشهد محمد رسول الله) اپنی زبان سے نہیں پڑھتا ہم اس کے ساتھ نماز جنازہ اور دفن کرنے میں کافروں جیسا ہی معاملہ کریں گے اور باقی اس کے معاملہ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں گے۔

لیکن جب ایک شخص اسلام میں یقین اور اعتقاد سے اسلام میں داخل ہوا اور کلمہ شہادت پڑھ لیا تو وہ مسلمان شمار ہو گا اگرچہ اسے سرکاری طور پر مسلمان نہ بھی لکھا جاتا ہو اور یا وہ عدالت اور مرکز اسلامی سے رجوع نہ بھی کرے اور وہاں سے اسلام قبول کرنے کا سرٹیفیکٹ اور سند جا صل نہ بھی کرے۔

اور یا پھر وہ لوگوں کے سامنے اپنے اسلام کو مشورہ نہ بھی کرے تو اگر ایسا شخص مراجعت کرے تو ہم اس کے لیے جنت کی امید رکھتے اور اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

واللہ اعلم۔